26 FEB 2025

اعتماد

سید محمد علی نے علامہ اقبال کو دنیائے فارسی میں متعارف کروایا: ڈاکٹر حداد عادل

اردو یونیورسٹی میں فرہنگ نظام کے مولف پر بین الاقوامی کانفرنس۔ پروفیسر سید عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد 25 رفروری (پریس نوٹ) سید محمد علی داعی الاسلام نے تقریباً 17 سال میں فرہنگ نظام کو پانچ جلدوں میں مکمل کیا اور ہندوستان کی فرہنگ نویسی کی تاریخ میں ایک ایسی معتبر و مکمل لغت پیش کی جو آج تک اپنی مثال آپ ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایران کے رکن پارلیمان ڈاکٹر غلام علی حداد عادل، رئیس فرہنگستان زبان و ادب فارسی نے کیا۔ وہ شعبۂ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور قونصل خانہ ایران، حیدرآباد کے اشتراک سے منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس کو مخاطب کر رہے تھے۔ یہ کانفرنس نظام کالج، جامعہ عثمانیہ کے فارسی کے استاد اور فرہنگ نظام کے مولف سید محمد علی داعی الاسلام پر منعقد کی گئی تھی۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ ڈاکٹر حداد عادل نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ سید محمد علی ایران کے شہر آمل میں پیدا ہوئے اور وہاں کے جید علماء و مجتہدین سے اکتساب علوم کے بعد دکن پہنچے اور یہاں جامعہ عثمانیہ کے نظام کالج میں فارسی کے استاد مقرر ہوئے۔ نظام حکومت کے حکم پر دو سال کے لیے ایران گئے اور فرہنگ نظام کی تالیف کا آغاز کیا جو سترہ برسوں تک جاری رہا۔ ڈاکٹر عادل نے کہا کہ سید محمد علی ایک بہترین شاعر بھی تھے اور بلند پایہ ادیب، روزنامہ نگار، خطیب اور مبلغ دین بھی تھے۔ ابتداء میں انہوں نے اسلام کے لیے بڑی دینی خدمات انجام دیں جس کی بناء پر ان کا لقب "داعی الاسلام" پڑا۔ انہوں نے اردو و فارسی کے مشہور ہندوستانی شاعر علامہ اقبال کو ایران میں بالخصوص دنیائے فارسی میں متعارف کروایا۔ یہ ایک ایسا کارنامہ ہے جس سے بہت کم لوگ واقف ہیں۔ وہ کئی زبانوں کے ماہر تھے۔ خاص طور پر سنسکرت میں ان کو مہارت تھی۔ انہوں نے وندیداد کا ترجمہ بھی کیا۔ اس طرح وہ قدیم فارسی و جدید فارسی دونوں کے ماہر تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عادل نے نظام دکن کی علماء پروری اور شاہانہ فیاضیوں کا بھی خاص طور پر ذکر کیا اور کہا کہ حیدرآباد کی علمی فضاء و ماحول اور یہاں کے حکمرانوں کی علم پروری اور علمی سرپرستی و علماء کی قدردانی ہی تھی داعی الاسلام نے اپنے وطن ایران کو چھوڑ کر یہیں رہنا پسند کیا۔ اور یہیں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی مزار دائرہ میر مومن میں واقع ہے۔ انہوں اس شاندار بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد کے لیے وائس چانسلر اور انتظامیہ کو مبارکباد دی۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے ابتداء میں خیر مقدمی خطاب کیا۔ ڈاکٹر عبدالحسین خسرو، ایران نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کرتے ہوئے اپنے خطاب میں سید محمد علی داعی الاسلام کی دینی و فقہی خدمات پر روشنی ڈالی اور ان کی فقہی خدمات پر انہیں "آیت اللہ" کے لقب سے یاد کیا۔ ڈاکٹر عسکر بحرای، ایران، پروفیسر شریف حسین قاسمی، دہلی یونیورسٹی، ڈاکٹر قہرمان سلیمان، دہلی، ڈاکٹر فریدالدین فرید، ایران ایمبسی، دہلی، آقائی مہدی شاہ رخی، قونصل خانہ ایران، حیدرآباد نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبۂ فارسی نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر عزیز بانو نے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر عزیز بانو کو دھمین سعدی ایوارڈ ملنے پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں تہنیت پیش کی گئی۔

مقامی

روزنامہ منصف حیدرآباد

سید محمد علی نے علامہ اقبال کو دنیائے فارسی میں متعارف کروایا: ڈاکٹر حداد عادل

آردو یونیورسٹی میں فرہنگ نظام کے مولف پر بین الاقوامی کانفرنس۔ پروفیسر سید عین الحسن و دیگر کا خطاب

حیدرآباد 25 رفروری (پریس نوٹ) سید محمد علی داعی الاسلام نے تقریباً 17 سال میں فرہنگ نظام کو پانچ جلدوں میں مکمل کیا اور ہندوستان کی فرہنگ نویسی کی تاریخ میں ایک ایسی معتبر و مکمل لغت پیش کی جو آج تک اپنی مثال آپ ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایران کے رکن پارلیمان ڈاکٹر غلام علی حداد عادل، رئیس فرہنگستان زبان و ادب فارسی نے کیا۔ وہ شعبۂ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور قونصل خانہ ایران، حیدرآباد کے اشتراک سے منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس کو مخاطب کر رہے تھے۔ یہ کانفرنس نظام کالج، جامعہ عثمانیہ کے فارسی کے استاد اور فرہنگ نظام کے مولف سید محمد علی داعی الاسلام پر منعقد کی گئی تھی۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ ڈاکٹر حداد عادل نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ سید محمد علی ایران کے شہر آمل میں پیدا ہوئے اور وہاں کے جید علماء و مجتہدین سے اکتساب علوم کے بعد دکن پہنچے اور یہاں جامعہ عثمانیہ کے نظام کالج میں فارسی کے استاد مقرر ہوئے۔ نظام حکومت کے حکم پر دو سال کے لیے ایران گئے اور فرہنگ نظام کی تالیف کا آغاز کیا جو سترہ برسوں تک جاری رہا۔ ڈاکٹر عادل نے کہا کہ سید محمد علی ایک بہترین شاعر بھی تھے اور بلند پایہ ادیب، روزنامہ نگار، خطیب اور مبلغ دین بھی تھے۔ ابتداء میں انہوں نے اسلام کے لیے بڑی دینی خدمات انجام دیں جس کی بناء پر ان کا لقب "داعی الاسلام" پڑا۔ انہوں نے اردو و فارسی کے مشہور ہندوستانی شاعر علامہ اقبال کو ایران میں بالخصوص دنیائے فارسی میں متعارف کروایا۔ یہ ایک ایسا کارنامہ ہے جس سے بہت کم لوگ واقف ہیں۔ وہ کئی زبانوں کے ماہر تھے۔ خاص طور پر سنسکرت میں ان کو مہارت تھی۔ انہوں نے وندیداد کا ترجمہ بھی کیا۔ اس طرح وہ قدیم فارسی و جدید فارسی دونوں کے ماہر تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عادل نے نظام دکن کی علماء پروری اور شاہانہ فیاضیوں کا بھی خاص طور پر ذکر کیا اور کہا کہ حیدرآباد کی علمی فضاء و ماحول اور یہاں کے حکمرانوں کی علم پروری اور علمی سرپرستی و علماء کی قدردانی ہی تھی داعی الاسلام نے اپنے وطن ایران کو چھوڑ کر یہیں رہنا پسند کیا۔ اور یہیں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی مزار دائرہ میر مومن میں واقع ہے۔ انہوں اس شاندار بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد کے لیے وائس چانسلر اور انتظامیہ کو مبارکباد دی۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے ابتداء میں خیر مقدمی خطاب کیا۔ ڈاکٹر عبدالحسین خسرو، ایران نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کرتے ہوئے اپنے خطاب میں سید محمد علی داعی الاسلام کی دینی و فقہی خدمات پر روشنی ڈالی اور ان کی فقہی خدمات پر انہیں "آیت اللہ" کے لقب سے یاد کیا۔ ڈاکٹر عسکر بحرای، ایران، پروفیسر شریف حسین قاسمی، دہلی یونیورسٹی، ڈاکٹر قہرمان سلیمان، دہلی، ڈاکٹر فریدالدین فرید، ایران ایمبسی، دہلی، آقائی مہدی شاہ رخی، قونصل خانہ ایران، حیدرآباد نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبۂ فارسی نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر عزیز بانو نے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر عزیز بانو کو دھمین سعدی ایوارڈ ملنے پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں تہنیت پیش کی گئی۔

رہنمائے دکن 26 FEB 2025

Rahnuma-e-Deccan

سید محمد علی نے علامہ اقبال کو دنیائے فارسی میں متعارف کروایا: ڈاکٹر حداد عادل

اردو یونیورسٹی میں فرہنگ نظام کے مولف پر بین الاقوامی کانفرنس۔ پروفیسر سید عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد 25 رفروری (پریس نوٹ) سید محمد علی داعی الاسلام نے تقریباً 17 سال میں فرہنگ نظام کو پانچ جلدوں میں مکمل کیا اور ہندوستان کی فرہنگ نویسی کی تاریخ میں ایک ایسی معتبر و مکمل لغت پیش کی جو آج تک اپنی مثال آپ ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایران کے رکن پارلیمان ڈاکٹر غلام علی حداد عادل، رئیس فرہنگستان زبان و ادب فارسی نے کیا۔ وہ شعبۂ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور قونصل خانہ ایران، حیدرآباد کے اشتراک سے منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس کو مخاطب کر رہے تھے۔ یہ کانفرنس نظام کالج، جامعہ عثمانیہ کے فارسی کے استاد اور فرہنگ نظام کے مولف سید محمد علی داعی الاسلام پر منعقد کی گئی تھی۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ ڈاکٹر حداد عادل نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ سید محمد علی ایران کے شہر آمل میں پیدا ہوئے اور وہاں کے جید علماء و مجتہدین سے اکتساب علوم کے بعد دکن پہنچے اور یہاں جامعہ عثمانیہ کے نظام کالج میں فارسی کے استاد مقرر ہوئے۔ نظام حکومت کے حکم پر دو سال کے لیے ایران گئے اور فرہنگ نظام کی تالیف کا آغاز کیا جو سترہ برسوں تک جاری رہا۔ ڈاکٹر عادل نے کہا کہ سید محمد علی ایک بہترین شاعر بھی تھے اور بلند پایہ ادیب، روزنامہ نگار، خطیب اور مبلغ دین بھی تھے۔ ابتداء میں انہوں نے اسلام کے لیے بڑی دینی خدمات انجام دیں جس کی بناء پر ان کا لقب "داعی الاسلام" پڑا۔ انہوں نے اردو و فارسی کے مشہور ہندوستانی شاعر علامہ اقبال کو ایران میں بالخصوص دنیائے فارسی میں متعارف کروایا۔ یہ ایک ایسا کارنامہ ہے جس سے بہت کم لوگ واقف ہیں۔ وہ کئی زبانوں کے ماہر تھے۔ خاص طور پر سنسکرت میں ان کو مہارت تھی۔ انہوں نے وندیداد کا ترجمہ بھی کیا۔ اس طرح وہ قدیم فارسی و جدید فارسی دونوں کے ماہر تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عادل نے نظام دکن کی علماء پروری اور شاہانہ فیاضیوں کا بھی خاص طور پر ذکر کیا اور کہا کہ حیدرآباد کی علمی فضاء و ماحول اور یہاں کے حکمرانوں کی علم پروری اور علمی سرپرستی و علماء کی قدردانی ہی تھی داعی الاسلام نے اپنے وطن ایران کو چھوڑ کر یہیں رہنا پسند کیا۔ اور یہیں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی مزار دائرہ میر مومن میں واقع ہے۔ انہوں اس شاندار بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد کے لیے وائس چانسلر اور انتظامیہ کو مبارکباد دی۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے ابتداء میں خیر مقدمی خطاب کیا۔ ڈاکٹر عبدالحسین خسرو، ایران نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کرتے ہوئے اپنے خطاب میں سید محمد علی داعی الاسلام کی دینی و فقہی خدمات پر روشنی ڈالی اور ان کی فقہی خدمات پر انہیں "آیت اللہ" کے لقب سے یاد کیا۔ ڈاکٹر عسکر بحرای، ایران، پروفیسر شریف حسین قاسمی، دہلی یونیورسٹی، ڈاکٹر قہرمان سلیمان، دہلی، ڈاکٹر فریدالدین فرید، ایران ایمبسی، دہلی، آقائی مہدی شاہ رخی، قونصل خانہ ایران، حیدرآباد نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبۂ فارسی نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر عزیز بانو نے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر عزیز بانو کو دھمین سعدی ایوارڈ ملنے پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں تہنیت پیش کی گئی۔

2 6 FEB 2025

منصف

مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری کوفارسی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض

حیدرآباد، 25رفروری (پریس نوٹ) کنٹرولر شعبہ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بموجب مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری حکم شرفی ابن حضرت شاہ محمد غوث پاشاہ قادری اتم شرفیؒ، سجادہ نشین ومتولی درگاہ حضرت برہنہ بادشاہ محبوب نگر کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی شعبہ فارسی و مطالعات وسط ایشیاء کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ان کے مقالہ کا عنوان "مطالعہ انتقادی نعت گوئی فارسی درعہد آصف جاہیان دکن" تھا۔ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ فارسی کی نگرانی میں انہوں نے اپنا مقالہ تحریر کیا۔واضح رہے کہ موصوف کامل الحدیث جامعہ نظامیہ وخطیب مسجد بلال و مسجد حفیظ شاہ اورانجمن فیضان شرفیہ، ضلع محبوب نگر کے صدر ہیں۔

اعتماد

مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری کو فارسی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری

حیدرآباد، 25رفروری (پریس نوٹ) کنٹرولر شعبہ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بموجب مولانا شاہ محمد غیاث

پاشاہ قادری حکم شرفی ابن حضرت شاہ محمد غوث پاشاہ قادری اتم شرفیؒ، سجادہ نشین ومتولی درگاہ حضرت برہنہ بادشاہ محبوب نگر کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی شعبہ فارسی ومطالعات وسط ایشیاء کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ان کے مقالہ کا عنوان "مطالعہ انتقادی نعت گوئی فارسی درعُہد آصف جاہیانِ دکن" تھا۔ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ فارسی کی نگرانی میں انہوں نے اپنا مقالہ تحریر کیا۔واضح رہے کہ موصوف کامل الحدیث جامعہ نظامیہ وخطیب مسجد بلال ومسجد حفیظ شاہ اور انجمن فیضان شرفیہ، ضلع محبوب نگر کے صدر ہیں۔

رہنمائے دکن

مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری کوفارسی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض

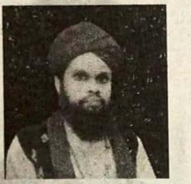

حیدرآباد، 25رفروری (پریس نوٹ) کنٹرولر شعبہ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بموجب مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری حکم شرفی ابن حضرت شاہ محمد غوث پاشاہ قادری اتم شرفیؒ، سجادہ نشین ومتولی درگاہ حضرت برہنہ بادشاہ محبوب نگر کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی شعبہ فارسی ومطالعات وسط ایشیاء کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ان کے مقالہ کا عنوان "مطالعہ انتقادی نعت گوئی فارسی در عہد آصف جاہیانِ دکن" تھا۔ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ فارسی کی نگرانی میں انہوں نے اپنا مقالہ تحریر کیا۔واضح رہے کہ موصوف کامل الحدیث جامعہ نظامیہ وخطیب مسجد بلال ومسجد حفیظ شاہ اورانجمن فیضان شرفیہ، ضلع محبوب نگر کے صدر ہیں۔

راشٹریہ سہارا

مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری کوفارسی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری

حیدرآباد، 25رفروری۔(راست) کنٹرولر شعبہ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بموجب مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری حکم شرفی ابن حضرت شاہ محمد غوث پاشاہ قادری اتم شرفیؒ، سجادہ نشین ومتولی درگاہ حضرت برہنہ بادشاہ محبوب نگر کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی شعبہ فارسی ومطالعات وسط ایشیاء کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ان کے مقالہ کا عنوان "مطالعہ انتقادی نعت گوئی فارسی درعہد آصف جاہیانِ دکن" تھا۔ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ فارسی کی نگرانی میں انہوں نے اپنا مقالہ تحریر کیا۔واضح رہے کہ موصوف کامل الحدیث جامعہ نظامیہ وخطیب مسجد بلال ومسجد حفیظ شاہ اورانجمن فیضان شرفیہ، ضلع محبوب نگر کے صدر ہیں۔

Wednesday 26 February 2025
Urdu Daily **AGAAZ E JUNG** Lucknow

مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری کو فارسی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض

حیدرآباد (پریس ریلیز) کنٹرولر شعبہ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بموجب مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری حکم شرفی ابن حضرت شاہ محمد غوث پاشاہ قادری اتم شرفیؒ، سجادہ نشین ومتولی درگاہ حضرت برہنہ بادشاہ محبوب نگر کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی شعبہ فارسی ومطالعات وسط ایشیاء کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ان کے مقالہ کا عنوان "مطالعہ انتقادی نعت گوئی فارسی درعہد آصف جاہیان دکن" تھا۔ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ فارسی کی نگرانی میں انہوں نے اپنا مقالہ تحریر کیا۔واضح رہے کہ موصوف کامل الحدیث جامعہ نظامیہ وخطیب مسجد بلال ومسجد حفیظ شاہ اورانجمن فیضان شرفیہ، ضلع محبوب نگر کے صدر ہیں۔

سید محمد علی نے علامہ اقبال کو دنیائے فارسی میں متعارف کروایا: ڈاکٹر حداد عادل

اردو یونیورسٹی میں فرہنگ نظام کے مولف پر بین الاقوامی کانفرنس؛ پروفیسر سید عین الحسن ودیگر کے خطاب

حیدرآباد، 25 فروری (پریس ریلیز) سید محمد علی داعی الاسلام نے تقریباً 17 سال میں فرہنگ نظام کو پانچ جلدوں میں مکمل کیا اور ہندوستان کی فرہنگ نویسی کی تاریخ میں ایک ایسی معتبر ومکمل لغت پیش کی جو آج تک اپنی مثال آپ ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایران کے رکن پارلیمان ڈاکٹر غلام علی حداد عادل، رئیس فرہنگستان زبان و ادب فارسی نے کیا۔ وہ شعبۂ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور قونصل خانہ ایران، حیدرآباد کے اشتراک سے منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس کو مخاطب کر رہے تھے۔ یہ کانفرنس نظام کالج، جامعہ عثمانیہ کے فارسی کے استاد اور فرہنگ نظام کے مولف سید محمد علی داعی الاسلام پر منعقد کی گئی تھی۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ ڈاکٹر حداد عادل نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ سید محمد علی ایران کے شہر آمل میں پیدا ہوئے اور وہاں کے جید علماء و مجتہدین سے اکتساب علوم کے بعد دکن پہنچے اور یہاں جامعہ عثمانیہ کے نظام کالج میں فارسی کے استاد مقرر ہوئے۔ نظام حکومت کے حکم پر دو سال کے لیے ایران گئے اور فرہنگ نظام کی تالیف کا آغاز کیا جو سترہ برسوں تک جاری رہا۔ ڈاکٹر عادل نے کہا کہ سید محمد علی ایک بہترین شاعر بھی تھے اور بلند پایہ ادیب، روزنامہ نگار، خطیب اور مبلغ دین بھی تھے۔ ابتداء میں انہوں نے اسلام کے لیے بڑی دینی خدمات انجام دیں جس کی بناء پر ان کا لقب "داعی الاسلام" پڑا۔ انہوں نے اردو و فارسی کے مشہور ہندوستانی شاعر علامہ اقبال کو ایران میں بالخصوص دنیائے فارسی میں متعارف کروایا۔ یہ ایک ایسا کارنامہ ہے جس سے بہت کم لوگ واقف ہیں۔

وہ کئی زبانوں کے ماہر تھے۔ خاص طور پر سنسکرت میں ان کو مہارت تھی۔ انہوں نے وندیداد کا ترجمہ بھی کیا۔ اس طرح وہ قدیم فارسی وجدید فارسی دونوں کے ماہر تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عادل نے نظام دکن کی علماء پروری اور شاہانہ فیاضیوں کا بھی خاص طور پر ذکر کیا اور کہا کہ حیدرآباد کی علمی فضاء و ماحول اور یہاں کے حکمرانوں کی علم پروری اور علمی سرپرستی و علماء کی قدر دانی ہی تھی داعی الاسلام نے اپنے وطن ایران کو چھوڑ کر یہیں رہنا پسند کیا۔ اور یہیں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی مزار دائرہ میر مومن میں واقع ہے۔ انہوں اس شاندار بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد کے لیے وائس چانسلر اور انتظامیہ کو مبارکباد دی۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے ابتداء میں خیر مقدمی خطاب کیا۔ ڈاکٹر عبدالحسین خسرو، ایران نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کرتے ہوئے اپنے خطاب میں سید محمد علی داعی الاسلام کی دینی وفقہی خدمات پر روشنی ڈالی اور ان کی فقہی خدمات پر انہیں "آیت اللہ" کے لقب سے یاد کیا۔ ڈاکٹر عسکر بھرای، ایران، پروفیسر شریف حسین قاسمی، دہلی یونیورسٹی، ڈاکٹر قہرمان سلیمان، دہلی، ڈاکٹر فرید الدین فرید، ایران ایمبسی، دہلی، آقائی مہدی شاہ رخی، قونصل خانہ ایران، حیدرآباد نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبۂ فارسی نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر عزیز بانو نے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر عزیز بانو کو دھمین سعدی ایوارڈ ملنے پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں تہنیت پیش کی گئی۔

Pasban, Bangalore 26-2-25

سید محمد علی نے علامہ اقبال کو دنیائے فارسی میں متعارف کروایا: ڈاکٹر حداد عادل

اردو یونیورسٹی میں فرہنگ نظام کے مولف پر بین الاقوامی کانفرنس۔ پروفیسر سید عین الحسن ودیگر کے خطاب

حیدرآباد، 25/ فروری (پریس نوٹ) سید محمد علی داعی الاسلام نے تقریباً 17 سال میں فرہنگ نظام کو پانچ جلدوں میں مکمل کیا اور ہندوستان کی فرہنگ نویسی کی تاریخ میں ایک ایسی معتبر ومکمل لغت پیش کی جو آج تک اپنی مثال آپ ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایران کے رکن پارلیمان ڈاکٹر غلام علی حداد عادل، رئیس فرہنگستان زبان و ادب فارسی نے کیا۔ وہ شعبۂ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور قونصل خانہ ایران ، حیدرآباد کے اشتراک سے منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس کو مخاطب کر رہے تھے۔ یہ کانفرنس نظام کالج، جامعہ عثمانیہ کے فارسی کے استاد اور فرہنگ نظام کے مولف سید محمد علی داعی الاسلام پر منعقد کی گئی تھی۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ ڈاکٹر حداد عادل نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ سید محمد علی ایران کے شہر آمل میں پیدا ہوئے اور وہاں کے جید علماء و مجتہدین سے اکتساب علوم کے بعد دکن پہنچے اور یہاں جامعہ عثمانیہ کے نظام کالج میں فارسی کے استاد مقرر ہوئے۔ نظام حکومت کے حکم پر دو سال کے لیے ایران گئے اور فرہنگ نظام کی تالیف کا آغاز کیا جو سترہ برسوں تک جاری رہا۔ ڈاکٹر عادل نے کہا کہ سید محمد علی ایک بہترین شاعر بھی تھے اور بلند پایہ ادیب، روزنامہ نگار، خطیب اور مبلغ دین بھی تھے۔ ابتداء میں انہوں نے اسلام کے لیے بڑی دینی خدمات انجام دیں جس کی بناء پر ان کا لقب ''داعی الاسلام'' پڑا۔ انہوں نے اردو و فارسی کے مشہور ہندوستانی شاعر علامہ اقبال کو ایران میں بالخصوص دنیائے فارسی میں متعارف کروایا۔ یہ ایک ایسا کارنامہ ہے جس سے بہت کم لوگ واقف ہیں۔ وہ کئی زبانوں کے ماہر تھے۔ خاص طور پر سنسکرت میں ان کو مہارت تھی۔ انہوں نے وندیداد کا ترجمہ بھی کیا۔ اس طرح وہ قدیم فارسی وجدید فارسی دونوں کے ماہر تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عادل نے نظام دکن کی علماء پروری اور شاہانہ فیاضیوں کا بھی خاص طور پر ذکر کیا اور کہا کہ حیدرآباد کی علمی فضاء و ماحول اور یہاں کے حکمرانوں کی علم پروری اور علمی سرپرستی وعلماء کی قدردانی ہی تھی داعی الاسلام نے اپنے وطن ایران کو چھوڑ کر یہیں رہنا پسند کیا۔ اور یہیں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی مزار دائرہ میر مومن میں واقع ہے۔ انہوں اس شاندار بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد کے لیے وائس چانسلر اور انتظامیہ کو مبارکباد دی۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے ابتداء میں خیر مقدمی خطاب کیا۔ ڈاکٹر عبدالحسین خسرو، ایران نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کرتے ہوئے اپنے خطاب میں سید محمد علی داعی الاسلام کی دینی وفقہی خدمات پر روشنی ڈالی اور ان کی فقہی خدمات پر انہیں ''آیت اللہ'' کے لقب سے یاد کیا۔ ڈاکٹر عسکر بھرای، ایران، پروفیسر شریف حسین قاسمی، دہلی یونیورسٹی، ڈاکٹر قہرمان سلیمان، دہلی، ڈاکٹر فرید الدین فرید، ایران ایمبسی، دہلی، آقائی مہدی شاہ رخی، قونصل خانہ ایران، حیدرآباد نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں ، صدر شعبۂ فارسی نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر عزیز بانو نے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر عزیز بانو کو دھمین سعدی ایوارڈ ملنے پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں تہنیت پیش کی گئی۔

Pasban, Bangalore 26-2-25

مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری کو فارسی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض

حیدرآباد، 25رفروری (پریس نوٹ) کنٹرولر شعبہ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بموجب مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری حکم شرفی ابن حضرت شاہ محمد غوث پاشاہ قادری اتم شرفیؒ، سجادہ نشین و متولی درگاہ حضرت برہنہ بادشاہ محبوب نگر کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی شعبہ فارسی و مطالعات وسط ایشیاء کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ ان کے مقالہ کا عنوان "مطالعہ انتقادی نعت گوئی فارسی در عہد آصف جاہیانِ دکن" تھا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ فارسی کی نگرانی میں انہوں نے اپنا مقالہ تحریر کیا۔ واضح رہے کہ موصوف کامل الحدیث جامعہ نظامیہ و خطیب مسجد بلال و مسجد حفیظ شاہ اور انجمن فیضان شرفیہ، ضلع محبوب نگر کے صدر ہیں۔

Urdu Action, Bhopal 26-2-25

سید محمد علی نے علامہ اقبال کو دنیائے فارسی میں متعارف کروایا: ڈاکٹر حداد عادل

اردو یونیورسٹی میں فرہنگ نظام کے مولف پر بین الاقوامی کانفرنس۔ پروفیسر سید عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 25رفروری (پریس نوٹ) سید محمد علی داعی الاسلام نے تقریباً 17 سال میں فرہنگ نظام کو پانچ جلدوں میں مکمل کیا اور ہندوستان کی فرہنگ نویسی کی تاریخ میں ایک ایسی معتبر و مکمل لغت پیش کی جو آج تک اپنی مثال آپ ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایران کے رکن پارلیمان ڈاکٹر غلام علی حداد عادل، رئیس فرہنگستان زبان و ادب فارسی نے کیا۔ وہ شعبۂ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور قونصل خانہ ایران، حیدرآباد کے اشتراک سے منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس کو مخاطب کر رہے تھے۔ یہ کانفرنس نظام کالج، جامعہ عثمانیہ کے فارسی کے استاد اور فرہنگ نظام کے مولف سید محمد علی داعی الاسلام پر منعقد کی گئی تھی۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کے فرائض انجام دیے۔

ڈاکٹر حداد عادل نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ سید محمد علی ایران کے شہر آمل میں پیدا ہوئے اور وہاں کے جید علماء و مجتہدین سے اکتساب علوم کے بعد دکن پہنچے اور یہاں جامعہ عثمانیہ کے نظام کالج میں فارسی کے استاد مقرر ہوئے۔ نظام حکومت کے حکم پر دو سال کے لیے ایران گئے اور فرہنگ نظام کی تالیف کا آغاز کیا جو سترہ برسوں تک جاری رہا۔ ڈاکٹر عادل نے کہا کہ سید محمد علی ایک بہترین شاعر بھی تھے اور بلند پایہ ادیب، روزنامہ نگار، خطیب اور مبلغ دین بھی تھے۔ ابتداء میں انہوں نے اسلام کے لیے بڑی دینی خدمات انجام دیں جس کی بناء پر ان کا لقب ''داعی الاسلام'' پڑا۔ انہوں نے اردو و فارسی کے مشہور ہندوستانی شاعر علامہ اقبال کو ایران میں بالخصوص دنیائے فارسی میں متعارف کروایا۔ یہ ایک ایسا کارنامہ ہے جس سے بہت کم لوگ واقف ہیں۔ وہ کئی زبانوں کے ماہر تھے۔ خاص طور پر سنسکرت میں ان کو مہارت تھی۔ انہوں نے وندیداد کا ترجمہ بھی کیا۔ اس طرح وہ قدیم فارسی و جدید فارسی دونوں کے ماہر تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عادل نے نظام دکن کی علماء پروری اور شاہانہ فیاضیوں کا بھی خاص طور پر ذکر کیا اور کہا کہ حیدرآباد کی علمی فضاء و ماحول اور یہاں کے حکمرانوں کی علم پروری اور علمی سرپرستی و علماء کی قدر دانی ہی تھی داعی الاسلام نے اپنے وطن ایران کو چھوڑ کر یہیں رہنا پسند کیا۔ اور یہیں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی مزار دائرہ میر مومن میں واقع ہے۔ انہوں اس شاندار بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد کے لیے وائس چانسلر اور انتظامیہ کو مبارکباد دی۔

پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے ابتداء میں خیر مقدمی خطاب کیا۔ ڈاکٹر عبدالحسین خسرو، ایران نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کرتے ہوئے اپنے خطاب میں سید محمد علی داعی الاسلام کی دینی و فقہی خدمات پر روشنی ڈالی اور ان کی فقہی خدمات پر انہیں ''آیت اللہ'' کے لقب سے یاد کیا۔ ڈاکٹر عسکر بحرانی، ایران، پروفیسر شریف حسین قاسمی، دہلی یونیورسٹی، ڈاکٹر قہرمان سلیمان، دہلی، ڈاکٹر فرید الدین فرید، ایران ایمبسی، دہلی، آقائی مہدی شاہ رخی، قونصل خانہ ایران، حیدرآباد نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبۂ فارسی نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر عزیز بانو نے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر عزیز بانو کو دھمین سعدی ایوارڈ ملنے پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں تہنیت پیش کی گئی۔

Urdu Action, Bhopal 26-2-26

مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری کو فارسی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض

حیدرآباد، 25رفروری (پریس نوٹ) کنٹرولر شعبہ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بموجب مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری حکم شرفی ابن حضرت شاہ محمد غوث پاشاہ قادری اتم شرفی"، سجادہ نشین و متولی درگاہ حضرت برہنہ بادشاہ محبوب نگر کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی شعبہ فارسی و مطالعات وسط ایشیاء کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ ان کے مقالہ کا عنوان "مطالعہ انتقادی نعت گوئی فارسی در عہد آصف جاہیان دکن" تھا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ فارسی کی نگرانی میں انہوں نے اپنا مقالہ تحریر کیا۔ واضح رہے کہ موصوف کامل الحدیث جامعہ نظامیہ و خطیب مسجد بلال و مسجد حفیظ شاہ اور انجمن فیضان شرفیہ، ضلع محبوب نگر کے صدر ہیں۔